سبق ٦ بھارتی فضائیہ

برطانوی دورِ حکومت میں ۱۹۳۲ء میں 'رائل انڈین ایئرفورس' کی بنیاد ڈالی گئی۔ آزادی کے بعد ۱۹۴۷ء میں 'رائل انڈین ایئرفورس' کا نام تبدیل کر کے 'بھارتی فضائیہ' رکھا گیا۔

بھارتی فضائیہ کی تنظیم

بھارتی فضائیہ کے کل سات کمانڈس ہیں جن میں سے پانچ آپریشنل (operational) کمانڈس ہنگامی (ایمرجنسی) کاموں پر مبنی ہیں۔ایک درستگی و مرمت (مینٹیننس کمانڈ) اور ایک (ٹریننگ) کمانڈ ہے۔کمانڈس کی تقسیم حسبِ ذیل کی گئی ہے...

نمبرشمار	کمانڈس	صدر دفتر	
(١)	سینٹرل ایئر کمانڈ	الٰہ آباد	ہنگامی کاموں پر مبنی
(٢)	ایسٹرن ایئر کمانڈ	شیلانگ	
(٣)	ویسٹرن ایئر کمانڈ	نئی دلّی	
(۴)	ساؤتھ ویسٹرن ایئر کمانڈ	گاندھی نگر	
(۵)	سدرن ایئر کمانڈ	ترواننت پورم	
(٦)	مینٹیننس ایئر کمانڈ	ناگپور	درستگی و مرمت کے لیے
(٧)	ٹریننگ ایئر کمانڈ	بنگالورو	تربیتی شعبے کے لیے

فضائیہ کی ذمہ داریاں :

- بھارتی فضائی سرحد کی حفاظت کرنا۔
- دورانِ جنگ بری اور بحری افواج کی مدد کرنا۔
- ضرورت کے مطابق بھارت کی سرحد سے پرے جا کر قومی مفاد کی حفاظت کرنا۔
- ہنگامی حالات/ آفات میں بچاؤ کاموں میں تعاون کرنا وغیرہ۔

بھارتی فضائیہ میں شامل طیارے

ایس یو۳۰ MKI (سُکوئی ۳۰) : یہ ایک کثیرالافعال جنگی طیارہ ہے۔سُکوئی ۳۰ میں دو انجن اور دو پائلٹ ہوتے ہیں۔ یہ طیارہ روسی ساخت کے ہیں جنھیں بھارت میں تیار کیا جاتا ہے۔

میراج ۲۰۰۰ (وَجر) : فرانسیسی ساخت کے یہ طیارے فضائی دفاع اور دشمن کے جہازوں سے مقابلہ کرنے والے جنگی طیارے ہیں۔ان میں ایک انجن اور ایک پائلٹ ہوتا ہے۔

مِگ ۲۹ : روسی ساخت کے یہ طیارے فضائی بالادستی قائم کرنے والے جنگی طیارے ہیں۔ ان جہازوں میں دو انجن اور ایک پائلٹ ہوتا ہے۔

مِگ ۲۷ : روسی ساخت کے یہ طیارے جنگی یورش (Tactical Strike) کرنے والے طیارے ہیں۔اس میں ایک پائلٹ اور ایک انجن ہوتا ہے۔

مِگ ۲۱ : یہ روسی ساخت کے طیارے ہیں۔ یہ طیارے زمینی حملوں اور دشمنوں کے طیاروں کا منہ توڑ جواب دینے والے جنگی طیارے ہیں۔ان میں ایک انجن اور ایک پائلٹ ہوتا ہے۔

جیگوئر : اینگلوفرنچ ساخت کے یہ طیارے دشمن کے علاقے میں دور تک جا کر ضرب لگاتے ہیں۔ان میں ایک پائلٹ اور دو انجن ہوتے ہیں۔

سی ۱۳۰ جے : یہ طیارہ محاذِ جنگ پر کم مسافت والے اور کچے رَن وے پر اُترنے والے، پیراشوٹ بردار، ہلکے سامان اور زخمیوں کو لانے لے جانے کی صلاحیت رکھنے والے ہوتے ہیں۔

سی ۱۷ : یہ طیارے ایک مرحلے میں ۴۲۰۰ تا ۹۰۰۰ کلومیٹر تک ۴۰ تا ۷۰ ٹن وزن لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

IL 76 : روسی ساخت کے یہ طیارے ہلکی مال برداری کا حامل فوجی طیارہ ہے۔اس میں چار انجن ہوتے ہیں۔

AN 32 : روسی ساخت کے یہ طیارے اوسط مال برداری کے حامل ہوتے ہیں۔ان میں دوٹربوانجن ہوتے ہیں۔

M125/M135 : دو ٹربوشافٹ انجن رکھنے والا یہ طیارہ بکتر بند گاڑی/ ٹینک شکن ہیلی کاپٹر ہے۔

M126 : روسی ساخت کا دو ٹربوشافٹ پر مشتمل ہلکی مال برداری والا ہیلی کاپٹر ہے۔

MI 17-V5 : اس ہیلی کاپٹر پر فضائی مال برداری کے لیے درکار الیکٹرانک آلات، موسمی راڈار کے آلات ہوتے ہیں۔ اسی طرح رات کے وقت فوجی کارروائی یا گشت کے درمیان ہیلی کاپٹر کے پائلٹ کو رات کے وقت محاذِ جنگ کے مناظر دیکھنے کے لیے چشمے دیے جاتے ہیں۔

چیتا : یہ فرانسیسی ساخت کا ایک ٹربوشافٹ انجن والا ہیلی کاپٹر ہے۔ اس کا اہم کام گشت کرنا اور زخمیوں کو لانا لے جانا ہے۔

دھرو : یہ بھارتی ساخت کا مال بردار ہیلی کاپٹر ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر پہاڑی علاقوں میں چھے ہزار میٹر اونچائی پر مؤثر طریقے سے کام کرسکتا ہے۔

چیتک : یہ ایک انجن پر مشتمل فرانسیسی ساخت کا گشتی ہیلی کاپٹر ہے۔

تیجس : یہ بھارتی ساخت کے ملکی جنگی طیارے ہیں۔ ۲۰۱۶ء میں تیجس کو بھارتی فضائیہ میں شامل کیا گیا۔

رُدر : بھارتی ساخت کے ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر پہاڑی علاقوں میں کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

فضائیہ میں ان کے علاوہ دیگر کئی اقسام کے میزائلز موجود ہیں۔

سرگرمی

ا۔ اخبارات، ماہناموں اور انٹرنیٹ کے ذریعے بھارتی فضائیہ کے جنگی کاموں کے بارے میں معلومات حاصل کرکے لکھیے۔

۲۔ قحط، زلزلہ اور سیلاب جیسے قدرتی آفات کے دوران بھارتی فضائیہ کے کاموں کے بارے میں اخبارات، ماہناموں اور انٹرنیٹ کی مدد سے معلومات حاصل کرکے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۳۔ بھارتی فضائیہ کے پاس موجود میزائلوں کی تصاویر اور ان سے متعلق معلومات حاصل کر کے لکھیے۔

IA55CR

بھارت کے افواج کا نقشہ

سرگرمی

درج ذیل نقشے کے خاکے میں بھارتی افواج کے کمانڈس کی فہرست بنا کر مختلف رنگوں کی مدد سے ان کے احاطۂ کار کی نشاندہی کیجیے۔

سرگرمی

درج ذیل نقشے کے خاکے میں رنگوں کی مدد سے برّی فوج اور بحری فوج کے صدر دفتر کی نشاندہی کیجیے۔